سوال

(806) شادی شدہ بچی اپنے سر کے بال اپنی مرضی سے کٹواتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان شادی شدہ بچی اپنے سر کے بال اپنی مرضی سے کٹواتی ہے ۔ دوسری صورت کہ ایک شادی شدہ عورت خاوند کے کہنے پر بناؤ سنگھار کے لیے سر کے بال کٹواتی ہے ۔ ان دونوں صورتوں میں احکام الٰہی اور رسول مقبولصلی اللہ علیہ وسلم کے کیا احکامات ہیں اور کتنا بڑا گناہ ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلیے سر کے بال کٹانا ، کاٹنا ، منڈانا اور مونڈنا درست نہیں جیسا کہ وصل شعر پر لعنت اور غسل جنابت میں شعر مضفور میں رعایت والی احادیث سے ثابت ہوتا ہے دونوں صورتوں میں درست نہیں بچی اپنی مرضی سے یہ کام کرے یا خاوند وغیرہ کے کہنے پر یہ کام کرے البتہ احرام کھولتے وقت عورت پر تقصیر ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص525

محدث فتویٰ